سرکاری رپورٹ

پہلا اجلاس

١٩ اکتوبر ١٩٩٣ء

چھٹی بلوچستان صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
١	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	١
٢	اقلیتی برادریوں کے اراکین اسمبلی کا حلف اٹھانا	٢
٣	اسپیکر کا انتخاب اور نئے اسپیکر کا حلف اٹھانا	٣ تا ١٥
٤	ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب اور نئے ڈپٹی اسپیکر کا حلف اٹھانا	١٦ تا ٢٠
٥	جناب اسپیکر اور جناب ڈپٹی اسپیکر کے منتخب ہونے پر انہیں اراکین اسمبلی کا خراج تحسین ۔	٢١ تا ٣٩
٦	گورنر بلوچستان کا حکم (پروروگیشن آرڈر)	٣٩

مسٹر عبدالوحید بلوچ	———	مسٹر اسپیکر
مسٹر بشیر مسیح	———	ڈپٹی اسپیکر

افسرانِ اسمبلی

مسٹر محمد افضل	———	سیکرٹری اسمبلی
مسٹر نیاز محمد	———	ڈپٹی سیکرٹری I
مسٹر عبدالفتح کھوسہ	———	" " II

پہلا اجلاس

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

چھٹی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۱۹ اکتوبر ۹۳ء
بمطابق ۲ جمادی الاوّل (بروز سہ شنبہ) بوقت ساڑھے تین بجے سہ پہر
بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ کی زیر صدارت میں شروع ہوا۔

جناب اسپیکر۔ السلام علیکم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ امابعد۔ اجلاس کے باقاعدہ آغاز کے لئے مولانا صاحب سے درخواست ہے کہ وہ تلاوت قرآن پاک فرمائیں

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔ از مولانا عبدالمتین اخوندزادہ۔

تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝

ترجمہ:- اللہ کے اس وقت ارشاد ہوگا کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے در اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی ہم واقعی گمراہ لوگ تھے ۝ اے پروردگار اب ہمیں اس جہنم سے نکال دے، اگر ہم ایسا قصور پھر کرے تو بے شک ہم پورے قصوروار ہوں گے۔

جناب اسپیکر ۔ جن معزز ممبران نے حلف نہیں اٹھایا آج وہ حلف اٹھائیں گے جہاں لفظ ہیں وہاں مہربانی کرکے وہ اپنا نام پکاریں ۔ تین معزز ممبران نے اجتماعی حلف اٹھایا ۔

۱۔ مسٹر ارجن داس بگٹی ۔

۲۔ مسٹر بشیر مسیح

۳۔ مسٹر سنترام سنگھ

جناب اسپیکر اب معزز ممبر اوتھ رجسٹر پر دستخط فرمائیں گے ۔

محمد افضل سیکرٹری اسمبلی مسٹر بشیر مسیح

(معزز ممبر آئے اور رجسٹر پر دستخط کئے)

سیکرٹری اسمبلی مسٹر ارجن داس بگٹی

(معزز ممبر آئے اور رجسٹر پر دستخط کئے)

سیکرٹری اسمبلی مسٹر سنترام سنگھ

(معزز ممبر آئے اور رجسٹر پر دستخط کئے)

جناب اسپیکر ۔ اسپیکر کے عہدہ کے لئے کاغذات نامزدگی وصول ہوئے ہیں ۔ پہلے پرچہ نامزدگی میں سردار محمد اختر مینگل صاحب نے عبدالوحید بلوچ کو نامزد کیا ہے اور دوسرے پرچہ نامزدگی میں بھی میر طارق محمود کھیتران نے جناب عبدالوحید بلوچ کو نامزد کیا ہے

اور تیسرے پرچہ نامزدگی میں ڈاکٹر عبدالمالک صاحب نے جناب عبدالقہار خان وردان کو نامزد کیا ہے اس طرح اسپیکر کے عہدے کے لئے دو امیدوار جناب عبدالوحید بلوچ اور جناب عبدالقہار خان وردان ہیں جن کا انتخاب خفیہ رائے دہی سے ہوگا۔ جس کے طریقہ کار کی تفصیل آپ حضرات کو پہنچائی جا چکی ہے اور سیکرٹری صاحب بھی معزز ایوان کے ارکان کو بتاتے رہیں گے ایک دفعہ سیکرٹری صاحب پھر بتا دیں تاکہ پریشانی نہ ہو۔

مسٹر محمد افضل۔ سیکرٹری اسمبلی۔ اب انتخاب کا عمل شروع ہوگا امیدواروں کے جو نمائندے آنا چاہیں آسکتے ہیں۔

جناب اسپیکر:۔ طریق انتخاب سے متعلق کسی قسم کی وضاحت یا مشکل درپیش ہو تو وضاحت ہو سکتی ہے تاکہ کوئی پریشانی نہ ہو۔

مسٹر محمد افضل:۔ سیکرٹری اسمبلی۔ یہ بیلٹ بک ہے اس سے پہلے آپ کو بیلٹ پیپر جاری کیے جائیں گے اس کے ایک طرف آپ دستخط کر کے بیلٹ پیپر حاصل کریں گے اور ایشو کرنے والے افسر دستخط کر دیں گے پہلے نمبر پر عبدالوحید بلوچ کا نام ہے اور دوسرے نمبر پر جناب عبدالقہار خان وردان کا نام ہے آپ جس امیدوار کو ووٹ دینا چاہیں آپ کو یہ مہر فراہم کی جائے گی آپ نام کے سامنے لگا دیجئے اور پھر یہ پرچہ بیلٹ بکس میں ڈال دیں

جناب اسپیکر۔ بیلٹ بکس کو سیل کر دیں۔

میر ظہور حسین کھوسہ ۔ نام کے سامنے مہر لگے گی ؟

سیکرٹری اسمبلی ۔ جی بالکل نام کے سامنے جب آپ یہاں آئیں گے تو جو پوچھیں گے ہم اس کی وضاحت کر دیں گے ۔

میر محمد صادق عمرانی ۔ امیدوار کے ایجنٹ آکر بیٹھ سکتے ہیں ۔ ؟

جناب اسپیکر بالکل ایجنٹ مقرر کر سکتے ہیں آپ آکر بیٹھ سکتے ہیں

جناب اسپیکر ۔ عبدالوحید بلوچ کے نمائندے جناب محمد صادق عمرانی ہیں اور جناب عبدالقہار ودان کے نمائندے جناب عبیداللہ بابت ہیں ۔ وہ بیٹھ گئے ہیں ۔

مسٹر عبدالوحید بلوچ ۔ محترم اسپیکر صاحب یہاں اسمبلی کے کچھ ممبران ایسے بھی ہیں جو پڑھنا نہیں جانتے ہیں ان کے لئے اگر آپ اجازت دیں ۔ تو ان کے ساتھ کوئی اور آجائے

جناب اسپیکر :۔ ان کے ساتھ پھر ہمارے سیکرٹری صاحب یا ہمارے ڈپٹی سیکرٹری نیاز محمد صاحب جائیں گے ۔

مسٹر عبدالقہار ودان ۔ جناب اسپیکر اگر آپ نمبر ۱ اور نمبر ۲ بتادیں تو سب کر سکتے ہیں ۔

۲

جناب اسپیکر ۔ جن معزز ممبران نے حلف نہیں اٹھایا آج وہ حلف اٹھائیں گے جہاں لفظ ہیں وہاں مہربانی کرکے وہ اپنا نام پکاریں ۔ تین معزز ممبران نے اجتماعی حلف اٹھایا ۔

۱۔ مسٹر ارجن داس بگٹی ۔
۲۔ مسٹر بشیر مسیح
۳۔ مسٹر ستر ام سنگھ

جناب اسپیکر ایک معزز ممبر اوتھ رجسٹر پہ دستخط فرمائیں گے ۔

جناب اسپیکر:۔ جو کچھ ہوگا آپ سب کے سامنے ہوگا بتا دیا ہے اگر کوئی مشکل ہو تو پھر بتا دیں گے

سردار ثناء اللہ زہری۔ جناب انہوں نے کہا ہے یہاں کچھ لوگ ان پڑھ ہیں میں تو سمجھتا ہوں یہاں سب پڑھے لکھے لوگ ہیں ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

مسٹر عبدالوحید بلوچ:۔ یہاں کچھ اراکین ہیں جو پڑھنا نہیں جانتے ہیں میں نے سب کا نہیں کہا ہے۔

سردار ثناء اللہ زہری۔ جناب یہاں پہ ہارس ٹریڈنگ ہو رہی ہے آپ کو وضاحت سے کہنا چاہتا ہوں اور تھریٹ (Threat) کے ذریعے لوگوں سے ووٹ لیا جا رہا ہے اگر اس طرح کی حرکت کی گئی تو ہم واک آؤٹ کریں گے۔ وضاحت سے کہنا چاہتا ہوں۔

میر ظہور حسین کھوسہ۔ جناب والا! میں اس کی تردید کرتا ہوں یہاں ایسی کوئی بات نہیں ہو رہی ہے۔

جناب اسپیکر:۔ یہاں سموتھ پروسیڈنگ (Smooth Proceeding) ہو رہی ہے آپ کے سامنے انتخاب کا عمل شروع ہوگا آپ دیکھ لیں گے اس پروسیڈنگ میں اس قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس ہاؤس کی حد تک ہم آپ کو وضاحت کر دیتے ہیں

مسٹر عبدالوحید بلوچ۔ میں سردار ثناء اللہ صاحب سے کہتا ہوں ہاؤس میں یہ الزام واپس لیا جائے یہاں تمام معزز ممبر بیٹھے ہوئے ہیں جو مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بلوچستان ایک سوشل سٹرکچر (Social Stricture) ہے اس میں ایسی باتوں کی گنجائش نہیں ہے۔

جناب اسپیکر۔ آپ اس مسئلے کو ڈیبیٹ نہ بنائیں اب اسپیکر کے لیے انتخاب ہوگا پھر اجلاس آتے رہیں گے پھر کافی ڈیبیٹ (Debate) کے لیے دن ہیں آج کا دن ڈیبیٹ (Debate) کے لیے نہیں ہے۔

جناب اسپیکر۔ تیاری مکمل ہوگئی ہے ایجنٹ صاحب بیٹھ گئے ہیں انتخاب کی کارروائی شروع کریں۔

(اسپیکر کے لئے انتخاب کی کارروائی)

محمد افضل سیکرٹری اسمبلی ڈاکٹر کلیم اللہ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب سید احمد ھاشمی

معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا۔

سیکرٹری اسمبلی مولانا عبدالباری
(معزز ممبر آئے ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب محمد سرور خان کاکڑ -
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی شیخ حاجی جعفر خان مندوخیل
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی - نوابزادہ جنگیز خان مری
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر عبدالنبی جمالی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر ظہور حسین خان کھوسہ
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا -

سیکرٹری اسمبلی سردار میر چاکر خان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ ذوالفقار علی مگسی۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی سردار ثناء اللہ خان زہری)

معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا۔

سیکرٹری اسمبلی جناب محمد اختر مینگل

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جام محمد یوسف

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب محمد اکرم

(معزز ممبر آئے اور ووٹ)

سیکرٹری اسمبلی

ملک گل زمان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

جناب عبدالوحید

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

عبدالقہار ودان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

جناب عبدالحمید خان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

سردار محمد طاہر خان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

جناب عبداللہ جان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

میر طارق محمود کھیتران

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی
حاجی محمد شاہ
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا۔

سیکرٹری اسمبلی
مولانا عبدالواسع
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی
حاجی سخی دوست محمد نوتیزئی۔
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی
سردار نواب خان ترین
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی
نوابزادہ گزین خان مری
(معزز ممبر غیر حاضر تھے)

سیکرٹری اسمبلی
میر خان محمد جمالی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی
جناب محمد صادق عمرانی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر لشکری خان رئیسانی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی نواب عبدالرحیم شاہوانی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب محمد عطاء اللہ
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر اسرار اللہ زہری
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر عبدالمجید بزنجو
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی سردار محمد حسین
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی سردار محمد صالح خان بھوتانی
(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب کچکول علی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب محمد ایوب بلیدی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی سید شیر جان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب بشیر مسیح

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب ارجن داس بگٹی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب سترام سنگھ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

اسپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب اسپیکر:۔ ٹوٹل بیالیس ووٹ کاسٹ ہوئے۔ یہ جو ووٹ ہیں ان میں سے ایک ووٹ عبدالوحید بلوچ کے حق میں شمار کرتا ہوں اور ایک ووٹ جناب عبدالقہار ودان کو دیتا ہوں اور یہ تیسرے ووٹ کا مہر درمیان میں لگا ہوا ہے اس کو میں رجیکٹ (Reject) کرتا ہوں میں نے گیلری میں بیٹھے ہوئے حضرات سے پہلے گزارش کی تھی آپ ایک معزز میں بیٹھے ہوئے ہیں ایک مبصر کی حیثیت سے یہ اچھی روایت نہیں ہے تالیاں نہ بجائیں۔

جناب اسپیکر اس طرح انتخابی نتیجہ کے مطابق عبدالوحید نے بائیس (۲۲) ووٹ حاصل کئے ہیں اور عبدالقہار ودان صاحب نے انیس (۱۹) ووٹ حاصل کئے ہیں ایک ایک ووٹ کو مسترد کرتا ہوں اسطرح اسپیکر کے عہدہ کے لئے میں جناب عبدالوحید کی کامیابی کا اعلان کرتا ہوں (تالیاں)

جناب اسپیکر اب میں جناب وحید بلوچ صاحب سے گزارش کرتا ہوں وہ آئیں حلف اٹھائیں۔ جناب وحید بلوچ تشریف لائے۔

اسپیکر کا حلف لینا

ملک سکندر خان خان ایڈووکیٹ نے وحید بلوچ سے اسپیکر کے عہدہ کا حلف لیا) حلف فارم پر دستخط کئے۔ گلے ملے۔ (تالیاں) جناب عبدالوحید بلوچ اسپیکر کی کرسی پر متمکن ہوئے۔ (ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر عبدالوحید بلوچ

معزز اراکین صوبائی اسمبلی بلوچستان میں آپ تمام جملہ اراکین کا انتہائی مشکور اور ممنون ہوں جنہوں نے مجھے یہ فرض منصبی سونپا ہے۔ میں حتی الوسع کوشش کرونگا کہ اس ہاؤس کے اس اسمبلی کے تمام جملہ اراکین کے حقوق اور اس اسمبلی کے قواعد وضوابط اور اپنی دانش کے مطابق صحیح چلانے کی کوشش کرونگا اور اس ہاؤس کے تقدس کو اپنی جانب سے برقرار رکھوں گا اور آپ دوستوں سے بھی گزارش کرونگا کہ اس کے تقدس کو بحال رکھیں گے اور اس مملکت خداداد پاکستان میں بلوچستان کے صوبے کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے تاریخی فیصلے کئے جائیں جو صوبہ بلوچستان کے عوام یہاں کے لوگوں یہاں کے مزدوروں یہاں کے محنت کشوں تمام لوگوں کے مفادات کو پیش نظر رکھیں گے میں آپ تمام معزز اراکین کا پھر شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں اس اسمبلی کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق غیر جانبدارانہ کردار ادا کرتے ہوئے آپ تمام کے حقوق کو بحال کرنے کی کوشش کرونگا ایک دفعہ پھر آپ دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

سردار ثناء اللہ زہری۔ میں آپ کو اس منصب پر فائز ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور میں آپ سے پہلے جانے والے اسپیکر صاحب کو بھی غیر جانبدار رہنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں وہ دو اڑھائی سال اسپیکر رہے ہیں میں آپ کو بھی ان کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں جس طرح انہوں نے غیر جانبدارانہ طریقے سے اس کرسی پر بیٹھ کر اسمبلی کے تقدس کو بحال رکھا ہے وہ قابل تحسین ہے ہم آپ سے بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ آپ لسانی پارٹی کے اور اپنی برادری کے حوالے سے اس اسمبلی کو نہیں چلائیں گے بلکہ ایک غیر جانبدارانہ اسپیکر کے ناطے سے چلائیں گے جس کی ہمیں آپ سے توقع ہے۔

جناب اسپیکر سردار صاحب اگر مختصر کریں کیونکہ ہم نے ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب بھی کرنا ہے

سردار ثناء اللہ زہری جناب یہ قواعد میں ہے سید ہاشمی کافی عرصہ وزیر قانون رہے ہیں میں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر ۔ ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے بعد پیش کردیں۔

میر محمد صادق عمرانی ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے بعد دونوں کو اکٹھے مبارک باد پیش کردیں گے پہلے الیکشن ہو جائے ۔

سردار ثناء اللہ زہری۔ میں سمجھتا ہوں کہ ڈپٹی اسپیکر آپ کا ان اپوز

ہو جائے ۔ وقت نہیں لگے گا اچھا میں پھر تقریر کرونگا پھر ایک دفعہ میں آپ (Unopposed) کو مبارک باد پیش کرتا ہوں

مولانا عبدالباری ۔ جناب والا! عصر کی نماز کا وقت ہو چکا ہے نماز کا وقفہ ہو جائے پھر ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب ہو جائے پہلے بھی نماز کا وقفہ ہوتا ہے یہ اسمبلی کی روایت رہی ہے ۔

جناب اسپیکر ۔ جو نماز پڑھنا چاہیں وہ نماز پڑھ کر آ جائیں جب تک ہم ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کو چلاتے ہیں تو ڈپٹی اسپیکر کے لئے دو کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہیں پہلا پرچہ نامزدگی جناب ملک ڈاکٹر کلیم اللہ نے جناب بشیر مسیح کو نامزد کیا ہے اور دوسرے پرچے میں جناب عبدالواسع نے نواب عبدالرحیم شاہوانی کو نامزد کیا ہے اس طرح ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کے لئے انتخاب کے لئے دو امیدوار بشیر مسیح اور جناب عبدالرحیم شاہوانی ہیں جن کا انتخاب خفیہ رائے دہی سے ہوگا جس کی طریقہ کار کی تفصیل تمام اراکین اسمبلی کو مہیا کی جا چکی ہے

ظہور حسین کھوسہ ۔ جناب والا! چونکہ بشیر مسیح نے حلف آج ساڑھے تین بجے اٹھایا ہے اس وقت جب کاغذات نامزدگی داخل کئے تھے وہ اس وقت بحیثیت ممبر نہیں تھے اس لئے ان کے کاغذات نامزدگی ریجیکٹ (Reject) کئے جائیں یہ قانون کے مطابق ہے قاعدہ ۸، ۳ لہذا دوسرے کینڈیڈیٹ (Candidate) کو بلا مقابلہ کامیاب قرار دیا جائے ۔

مسٹر سعید احمد ھاشمی ۔ جناب اسپیکر! جب کاغذات نامزدگی داخل کئے گئے، تو نوٹیفیکشن ہو چکا تھا تو معزز رکن کو چانس دینا چاہیئے

میر ظہور حسین کھوسہ ۔ جناب حلف اٹھانے کے بعد کوئی ممبر رکن بن سکتا ہے۔

میر محمد صادق عمرانی بلکل جناب جب انہوں نے کاغذات نامزدگی داخل کئے وہ اس وقت ممبر نہیں تھے تو لہذا اس پروڈنگ کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی ہے اب اعلان کیا جائے اور نواب صاحب کو ان اپوزڈ (Unopposed) کامیاب قرار دیا جائے اس وقت جب انہوں نے کاغذات داخل کئے وہ ایم پی اے نہیں تھے۔

میر ظہور حسین کھوسہ جناب اسپیکر قواعد انضباط کار اسمبلی کے ۸۔۱ میں لکھا ہے:۔

۸۔۱ اسپیکر کا انتخاب:۔ (۱) عام انتخابات کے بعد اسمبلی کی پہلی نشست میں، جب اسمبلی کے لئے منتخب اراکین جو حاضر ہوں۔ حلف اٹھالیں تو اسمبلی قاعدہ ھذا کے احکامات کے مطابق اسپیکر منتخب کرنے کے لئے کارروائی کریگی۔

جناب اسپیکر:۔ آپ نے تو پہلے ہی دس منٹ میں ہمیں امتحان میں ڈال دیا ہے۔ میری نظر میں چونکہ ان کا انتخاب ہو چکا ہے۔ مجھ سے پہلے کرسی صدارت پر ہمارے جناب

اسپیکر صاحب جو جا رہے تھے انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم کسی کو حق رائے دہی سے ووٹ ڈالنے سے یا انتخاب میں حصہ لینے سے محروم نہیں کر سکتے ہیں۔ اور اب ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے پراسیس کو سیکرٹری صاحب چلایا جائے (Process)

میر محمد صادق عمرانی :۔ جناب والا! یہ جو قواعد ہیں رولز ہیں اس اسمبلی کو ان قواعد کے مطابق چلنا چاہیئے اگر پچھلے اسپیکر صاحب نے کوئی غیر قانونی فیصلہ کیا ہے ضروری نہیں ہے کہ اس فیصلہ کو برقرار رکھا جائے جب وہ اس وقت ممبر نہیں تھا تو بطور ڈپٹی اسپیکر الیکشن نہیں لڑ سکتے ہیں ۔

مسٹر سید احمد ھاشمی :۔ جناب معزز رکن پہلے بھی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں آپ کی رولنگ کے بعد اس پر بحث نہیں ہونی چاہیئے ۔

میر محمد صادق عمرانی :۔ جب وہ ممبر نہیں تھا حلف نہیں اٹھایا تو کاغذات کیسے داخل کر سکتے ہیں ایک عام آدمی کا جب ووٹر لسٹ میں نام ہی نہیں ہے وہ کیسے ووٹ کاسٹ کر سکتا ہے جب وہ ممبر نہیں تھا وہ کیسے کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں بالکل قواعد کے خلاف ہے ۔

جناب اسپیکر :۔ آپ تشریف رکھیں میں مشورہ کر رہا ہوں

مسٹر عبدالقہار ودان :۔ جناب اسپیکر! آپ کی رولنگ آ گئی ہے اس کے

بعد بحث کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

میر محمد صادق عمرانی :- جناب ظہور حسین صاحب نے قواعد پیش کر دیئے ہیں

عبدالقہار ودان اسپیکر صاحب نے فیصلہ دے دیا ہے اب اس پر بحث نہیں ہو سکتی ہے۔

جناب اسپیکر :- قہار صاحب آپ تشریف رکھیں

میر محمد صادق عمرانی :- جناب اسپیکر! آپ کے اسمبلی کے جو قواعد وضوابط ہیں آیا وہ غلط ہیں یا اسپیکر صاحب کی جو بات ہے وہ صحیح ہے۔ اسپیکر صاحب کا فیصلہ صحیح ہے یا یہ جو قواعد اسمبلی ہیں وہ صحیح ہیں یہ اسمبلی اور ملک قواعد کے مطابق چلتے ہیں یہ ملک اور یہ اسمبلیاں ایک قانون کے مطابق چلتی ہیں آپ ان کو قواعد کے مطابق چلائیں۔

ڈاکٹر کلیم اللہ :- جناب اسپیکر! جب نوٹیفیکیشن ہو چکا ہے۔ تو کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں جب کاغذات نامزدگی داخل کئے جاتے ہیں تو ان کی سیکورٹی ہوتی ہے جب یہ سکورٹی (Scurity) کے پراسیس سے گزر جاتے ہیں تو یہ ٹھیک ہیں ۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ نے رولنگ دے دی ہے ان سب باتوں کے بعد اس پر بحث کرنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے۔

میر محمد صادق عمرانی - جناب ہم یہاں جتنی بات کر رہے ہیں یہ آپ کا قانونی

ہے یہ اسمبلی کے قواعد ہیں یہ اسمبلی ان قواعد کے مطابق چل رہی ہے یہ قوانین ہم سب کے لئے اہم ہیں ان کو چلایا جائے جس کی تفصیل کھوسہ صاحب نے دے دی ہے ۔

ڈاکٹر کلیم اللہ :۔ جناب جب سکروٹنی (Scrutiny) ہو گئی اور آپ نے فیصلہ دے دیا اور آپ سے پہلے والے اسپیکر صاحب بھی قانون کو بہتر جانتے ہیں اور آپ نے بھی اس کو جاری رہنے دیا اب اس پر بحث مباحثہ کرنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے ۔

جناب اسپیکر :۔ میرے خیال میں یہ سابقہ اسپیکر صاحب کی ذمہ داری تھی وہ اس کو دیکھ لیتے کیونکہ انہوں نے اس کو چلایا ہے اور میں نے بھی اس کو رولنگ دے دی ہے تو اب بہتر ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کے الیکشن کے پراسیس کو چلایا جائے سیکرٹری صاحب باری باری ووٹ کے لئے نام پکاریں ۔

ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کی کارروائی

مسٹر محمد افضل ۔ سیکرٹری اسمبلی جناب ڈاکٹر کلیم اللہ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب سعید احمد ہاشمی ۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی مولانا عبدالباری۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب سرور خان کاکڑ۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی شیخ جعفر خان مندوخیل۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ چنگیز خان مری

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر ظہور حسین کھوسہ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر عبدالنبی جمالی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — سردار میر چاکر خان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — میر ذوالفقار علی مگسی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — سردار ثناءاللہ خان زہری

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — محمد اختر مینگل

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — محمد اکرم بلوچ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی — ملک گل زمان کاسی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   عبدالقہار ودان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   جناب عبدالحمید خان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   محمد طاہر خان لونی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   عبیداللہ خان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   میر طارق محمود کھیتران

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   مولانا عبدالواسع

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی   حاجی سخی دوست جان نوتیزئی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

سردار نواب خان ترین

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

نواب زادہ گزین خان مری

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا غیر حاضر تھے)

سیکرٹری اسمبلی

میر خان محمد جمالی

معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا۔

سیکرٹری اسمبلی

میر لشکری خان رئیسانی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

نواب عبدالرحیم شاہوانی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

محمد عطاء اللہ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی

میر اسرار اللہ خان زہری

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر عبد المجید بزنجو۔

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی سردار محمد حسین

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی میر صالح محمد بھوتانی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی مسٹر کچکول علی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی جناب محمد ایوب

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی سید شیر جان

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی حاجی محمد شاہ مردانزئی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی محمد صادق عمرانی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی مسٹر بشیر مسیح

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی مسٹر ارجن داس بگٹی

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

سیکرٹری اسمبلی مسٹر سترام سنگھ

(معزز ممبر آئے اور ووٹ ڈالا)

جناب اسپیکر ووٹنگ کا عمل ہو چکا ہے اب گنتی ہوگی۔

گنتی کا مرحلہ

جناب اسپیکر گنتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے لیے دو امیدوار تھے۔ جناب عبدالرحیم شاہوانی اور جناب بشیر مسیح صاحب کل ۴۱ ووٹ ڈالے گئے، جن میں سے ۲۰ ووٹ نواب عبدالرحیم شاہوانی صاحب

کو ملے جب کہ ۲۱، ووٹ جناب بشیر مسیح کو ملے۔ ڈیڈ لیک بجائے گا لہٰذا بشیر مسیح صاحب کامیاب قرار دیئے گئے ہیں۔ جناب بشیر مسیح صاحب سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ یہاں تشریف لائیں اور حلف عہدہ اٹھائیں۔

(بشیر مسیح صاحب تشریف لائے)

سردار ثناء اللہ خان زہری جناب اسپیکر صاحب آپ دوبارہ ریپیٹ کریں۔

جناب اسپیکر۔ کل ۴۱، اکتالیس ووٹ ڈالے گئے جن میں ۲۰ ووٹ نواب عبدالرحیم شاہوانی کے حق میں ڈالے گئے جب کہ ۲۱، اکیس ووٹ جناب بشیر مسیح صاحب کے حق میں ڈالے گئے۔

(جناب بشیر مسیح صاحب نے حلف اٹھایا)

عبدالوحید بلوچ۔ جناب اسپیکر۔ میں جناب بشیر مسیح صاحب کو ان کا عہدہ بطور ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر اور اس عہدے پر آنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ جب بھی اسپیکر کے فرائض انجام دیں گے تو اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور اس ایوان کے تقدس کو برقرار رکھیں گے حلف عہدہ اٹھانے کے بعد میں اراکین اسمبلی کو تقاریر کی دعوت دیتا ہوں جن حضرات کا پارٹیوں سے تعلق ہے وہ اپنی پارٹی کی طرف سے نمائندہ منتخب کریں گے اور اگر آزاد اراکین باتیں کرنا چاہیں تو وہ بھی مختصراً اپنی خواہش کے مطابق بات کریں۔

جناب اسپیکر نوابزادہ محمد سلیم اکبر بگٹی۔

محمد سلیم اکبر بگٹی:۔ جناب اسپیکر میں آپ کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے اور منتخب ہونے پر اور ساتھ ہی ڈپٹی اسپیکر صاحب کو منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں جیسا کہ اس ایوان کی روایت رہی ہے کہ اس ایوان میں ہمیشہ وقار اور شائستگی کو برقرار رکھا گیا ہے میں سمجھتا ہوں اس میں اسپیکر کے مقام کو بہت بڑا دخل حاصل ہے کیونکہ اسپیکر کسی وابستگی کے بغیر پورے ایوان کے مفادات کا نگہبان ہوتا ہے جس کے ذریعے ایوان کی صحت مند روایات قائم ہوتی ہیں اور وہ ایوان کے علاوہ اس کے توسط سے اراکین اسمبلی صوبہ۔ اور اہل صوبہ کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ جناب اسپیکر مجھے یقین ہے کہ یہ اسمبلی بھی اس صوبے کے حقوق کے حصول کے لئے اور لوگوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے مجموعی طور پر کوشاں ہو گی اور اس سلسلے میں ہمیں آپ کی مکمل رہنمائی اور تعاون حاصل رہے گا میں ایک دفعہ پھر اپنی طرف سے اور اپنے گروپ کی جانب اس سلسلہ میں آپ کو مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلاتا ہوں۔ شکریہ)

جناب اسپیکر۔ جی عبدالحمید خان اچکزئی صاحب

عبدالحمید خان اچکزئی۔ جناب اسپیکر و معزز اراکین اراکین اسمبلی میں اپنی جانب سے اور اپنی پارٹی کی جانب سے نو منتخب اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس امید کے ساتھ کہ آپ آئندہ اس اسمبلی میں جمہوری روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل غیر جانبداری کا مظاہرہ کریں گے اور حزب اقتدار

وحزب اختلاف کو ساتھ لیکر خوش اسلوبی سے اس ایوان کو چلائیں گے اور کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیں گے ہم سب ملکر بلوچستان کی ترقی کے لئے یہاں کی سیاسی وقبائلی روایات کو مدنظر رکھکر اس ایوان کو نہایت خوش اسلوبی اور جمہوری انداز میں چلائیں گے۔ جناب اسپیکر یہاں پر سیاسی اختلافات ہوتے رہتے ہیں کچھ ایسی باتیں جو اس ایوان کے سامنے آئینگی مختلف موقعوں پر ہمیں امید ہے کہ ان باتوں میں جہاں پر حقوق کا سوال ہوتا ہے ایک قومیت کا یا ایک قوم کا ہمیں توقع ہے کہ آپ ان باتوں کا خاص خیال رکھیں گے اور جانبداری کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔ یہاں پر جو ترقیاتی کام یا بلوچستان کے وسائل سے متعلق جو بھی مسائل یہاں سامنے آئیں گے ان کو ہم خوش اسلوبی کے ساتھ چلائیں گے۔ جناب اسپیکر آپ کی طرف اگر غیر جانبداری ہوگی تو انشاءاللہ ایوان کی طرف سے آپ کو مکمل تعاون ہوگا شکریہ

جناب اسپیکر۔ سردار ثناءاللہ خان زہری صاحب

سردار ثناءاللہ خان زہری۔ جناب اسپیکر میں اپنی طرف سے اور اور اپنی پارٹی کی طرف سے آپ کو اسپیکر اور بشیر مسیح صاحب کو ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں ہماری توقع ہے کہ آپ تعصب سے پاک گروی سیاست سے پاک ایک غیر جانبدار اسپیکر کا رول ادا کریں گے۔ جناب اسپیکر بلوچستان اپنی معروضی حالات کی وجہ سے ایک قبائلی معاشرہ ہے یہاں پر بلوچستان میں مختلف قبائل اپنے ٹریڈیشن کے لحاظ سے آباد ہیں خوش قسمتی سے اس مرتبہ زیادہ قبائلی لوگ آئے ہیں اور ہمیں یہ بھی خوشی ہے کہ آپ بھی ایک قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں امید

ہے کہ آپ اس ایوان کو بلوچستان کے قبائلی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے چلائیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ سردار ثناء اللہ خان زہری صاحب اگر اس کو مبارک بادی کی حد تک محدود رکھیں۔ تو بہتر ہو گا۔

سردار ثناء اللہ خان زہری:۔ جناب اسپیکر آپ نے پہلے دن سے اپنی جانب داری کا مظاہرہ شروع کیا۔ میں یہ بات کر رہا تھا کہ اسمبلیوں کی روایات کے متعلق یعنی ملک کے دیگر اسمبلیوں میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف والے آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں کوئی اسمبلی میں آذان دیتا ہے ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں۔ لیکن بلوچستان اسمبلی میں یہ روایات نہیں رہی میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ آئندہ بھی نہیں ہونگے۔ آخر میں ایک بار پھر جناب اسپیکر آپ کو اور ڈپٹی اسپیکر کو اپنی دل کی گہرائیوں سے مبارک پیش کرتا ہوں شکریہ

جناب اسپیکر: ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ صاحب۔

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ:۔ جناب اسپیکر ومعزز اراکین اسمبلی میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے نو منتخب اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اس توقع کے ساتھ کہ ہم سب ایک جدوجہد کی پیداوار ہیں اور اسی کی بدولت ہم ایوانوں میں پہنچے ہیں آپ سے جو ہم توقع رکھتے ہیں ایک سیاسی ورکر کی حیثیت سے ایک باشعور انسان کی حیثیت سے یقیناً آپ کی موجودگی میں ہم بلوچستان میں ایک جمہوری کلچر کو فروغ دینے میں ایک دوسرے کے لئے مددگار ثابت

ہونگے اور جسطرح کہ سردار ثناءاللہ خان زہری نے کہا کہ یہاں پر مختلف قبائلیوں سے لوگ آتے ہیں میں سمجھتا ہوں میرے قبائل سے بھی اس دفعہ اچھے خاصے لوگ آتے ہیں جن میں سے ایک آپ ہیں بی ایس او کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ اس دفعہ اس نے اپنے تین سابقہ چیئرمینوں کو ایوانوں میں بھیجا ہے جن میں سے دو قومی اسمبلی اور آپ صوبائی اسمبلی میں۔ گو کے اس وقت ہم ایک دوسرے سے الگ محاذوں پہ جدوجہد کر رہے ہیں۔ لیکن ہم سب ملکر باقی دستوں کے ساتھ بلوچستان میں ایک پُرامن فضا قائم کرنا اور ایک دوسرے کے احساسات جذبات کو احترام کی نگاہوں سے دیکھیں۔ اور بلوچستان کو اکسویں صدی کے جو چیلنجز درپیش ہیں ان کامقابلہ کرنے کے لئے ہم سب اپنے کو تیار کریں ہم کو یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ ہم کس گروپ یا کس پارٹی سے ہیں لیکن ہم کو اس پر فخر کرنا چاہیئے کہ ہم بلوچستانی ہیں اس کی ترقی کے لئے ہم کو ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہے۔ جناب اسپیکر یہاں پر جو ڈپٹی اسپیکر اور اسپیکر کے انتخاب پر شائد کچھ لوگ حیران ہونگے میں صرف اتنا عرض کرتا ہوں کہ اس طرح ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں۔ میں آپ کو اپنی پارٹی کی جانب سے یقین دلاتا ہوں کہ ہم آپ کے ساتھ جمہوری انداز میں ملکر بلوچستان کی ترقی اور ایک جمہوری کلچر کو فروغ دینے میں آپ کے ساتھ مددگار ہونگے۔ شکریہ

جناب اسپیکر:۔ جام یوسف صاحب۔

جام محمد یوسف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب اسپیکر میں اپنی جانب سے اور اپنی پارٹی کی جانب سے اور اس ایوان کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں

جس انداز سے منتخب ہوتے اور مجھے یہ توقع ہے کہ آپ فرائض منصبی کو مدنظر رکھتے ہوتے ایک اعلیٰ کردار جمہوری روایات کے تحت رول ادا کریں گے۔

جناب اسپیکر۔ اسمبلی کا اجلاس مغرب کی نماز کے لئے پندرہ منٹ کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

نماز مغرب کے بعد اجلاس دوبارہ زیر صدارت جناب اسپیکر شروع ہوا۔

جناب اسپیکر۔ آپ حضرات سے گزارش ہے کہ خاموشی سے کارروائی سنیں اور اور گیلری میں تالیاں نہ بجائیں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی۔ جناب اسپیکر! اگر اجازت ہو تو میں جام صاحب کی ادھوری تقریر کو پورا کردوں۔

جناب اسپیکر۔ آپ اپنی بات کریں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی۔ جناب اسپیکر میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے اپنی ساتھیوں کی جانب سے آپ کو اسپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ساتھ جناب بشیر مسیح کو بھی مبارکباد دیتا ہوں اور آج کی اب تک کی کارروائی دیکھ کر مجھے قوی امید ہوگئی ہے کہ آپ اس اسپیکر کی کرسی پر بیٹھ کر اسپیکر کے

فرائض پوری غیر جانبداری سے انصاف سے سرانجام دیں گے۔ میرے ایک دوست نے کہا تھا کہ یہاں کی اسمبلی کی روایت رہی ہے کہ ہم نے گورنمنٹ نے دونوں نے اپنے صوبے کی روایت کے مطابق چلایا ہے اگر دیکھا جائے تو دیگر اسمبلیوں کے مقابلے میں ہمیشہ عزت اور احترام سے گورنمنٹ بنچز نے ایک دوسرے کو دیکھا ہے۔ اور اب تیسری بار معزز ایوان کا رکن بن رہا ہوں مجھے امید ہے انشاءاللہ وہ تمام دوست جو حکومتی بنچز پر بیٹھیں گے جو کل کے فیصلے کے بعد اپوزیشن میں ہونگے دونوں مل کر جدوجہد ضرور کریں گے کہ آپ سے ہر قسم کا تعاون ہوتا کہ بلوچستان کی یہ اسمبلی بھی تاریخ میں یاد رہے اور وہ کام جس کے لئے عوام نے ہمیں بھیجا ہے وہ کام ہم بخوبی انجام دیں آخر میں آپ کو ایک بار پھر مبارک باد دیتا ہوں اور یہ یقین دہانی کراتا ہوں کہ ہماری جانب سے ہاؤس کو چلانے میں ہر قسم کا تعاون آپ کے ساتھ ہوگا۔ (تالیاں)

جناب اسپیکر ۔ جعفر خان مندوخیل۔

شیخ جعفر خان مندوخیل ۔ جناب اسپیکر میں اپنی جانب سے اور پارٹی کی طرف سے آپ کو اور بشیر مسیح صاحب کو اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ہمارے جانے والے اسپیکر کی طرح پارٹی آفیلیشن پولیٹیکل آفلیشن (Party and Political Affiliations)

اور ہر طرح کی قومیت سے بالاتر ہو کر اس اسمبلی کو غیر جانبداری سے چلائیں گے اور یہاں حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے درمیان آپ کوئی تمیز اور فرق نہیں رکھیں گے مجھے یاد ہے جو سکندر صاحب ہمارے جانے والے اسپیکر کئی موقع پر حکومت کی طرف سے کبھی ان کو دباؤ پڑا اگر وہ جانبداری کرتے یا اجلاس سے غیر حاضر رہتے ہماری حکومت یا اپوزیشن پر اس کا فرق ضرور پڑتا لیکن انہوں نے ہر جگہ اصول بالاتر رکھا پارٹی اور پالیٹکس کو اسپیکر ہونے کی وجہ سے اہمیت نہیں دی وہ ایوان سے باہر جا کر پارٹی سے تعلق رکھتے تھے لیکن یہاں ہاؤس میں کسی مفاد کی خاطر ایک دو تین مواقع ایسے آئے ہیں کہ وہ ہاؤس سے غیر حاضر رہتے تو معاملہ ٹائی تک پہنچتا ڈپٹی اسپیکر کے بیٹھنے سے جو لوگ حزب اختلاف میں چلے گئے تھے کافی نقصان پہنچتا لیکن انہوں نے سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر اس ایوان کو چلایا ہے۔ انشاء اللہ آپ سے بھی توقع ہے کہ ایوان کو ہر قسم کے تعصب سے بالاتر ہو کر چلائیں گے اور یہاں ہماری جو بلوچستان اسمبلی کی روایت رہی ہے کہ ہم لوگ اپوزیشن میں ہوں چاہے حکومت میں ہم نے اس اسمبلی کے وقار کو ہمیشہ مجروح نہیں ہونے دیا ہے اور آئندہ بھی جب بھی اس ایوان میں ہونگے ہماری یہ کوشش ہو گی کہ اس کے وقار کو اور آپ کی شخصیت کو اس پر کوئی غیر ضروری تنقید نہ کریں گے

جناب اسپیکر:۔ مسلم لیگ کے تو تین ممبران نے حصہ لے لیا ہے جام صاحب، جعفر صاحب اور سعید ہاشمی صاحب۔ اور اب کوئی اور معزز رکن تقریر کرنا چاہے تو کر سکتا ہے

مولانا عبدالباری:۔ نحمدہٗ ونصلی علےٰ رسولہ الکریم۔ جناب اسپیکر! میں آپ کو اور نو منتخب ڈپٹی اسپیکر کو اپنے اور اپنے

رفقاء اور اپنی پارٹی جمعیت علمائے اسلام کی طرف سے دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کیونکہ اب آپ کی حیثیت عام رکن کی نہیں ہے بلکہ اب آپ کی حیثیت قاضی اور جج کی ہے لہذا توقع کی جاتی ہے کہ آپ کا کردار اور آپ کا رویہ سیاسی وابستگیاں اور قومی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اور بلوچستان کے قوائد و انضباطِ کار کے مطابق چلایا جائے بلوچستان اسمبلی کے انضباط کار قواعد اور ضوابط کے مطابق مجھے یاد ہے کہ پچھلی اسمبلی میں ایک دفعہ سابق اسپیکر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہوئی سابقہ اسپیکر کے اپنے کردار اور اپنے رویہ کی وجہ سے وہ تحریک عدم اعتماد پیش نہ ہوئی اسی طرح میرا اور میری پارٹی کا بھی یہی مشورہ ہے آپ کے اس غیر جانبدار رویہ کی وجہ سے انشاءاللہ مقام بلند بالا ہوگا۔ آپ کے توسط سے اراکین اسمبلی سے گذارش ہوگی پاکستان کے بننے کا مطلب لاالہ اللہ اور قرارداد مقاصد کے حوالے سے اور پاکستان کے آئین کے حوالے سے اسلامی نظریہ کا تحفظ اور اسلامی ثقافت اور اسلامی تہذیب کا تحفظ اسلامی نظام کی تنفیض کے لیے بلوچستان اسمبلی کے قواعد اور ضوابط اور بلوچستان کے طریقہ کار کو بروئے کار لائیں گے۔ اور اس جدوجہد سے آخر تک کام کریں گے۔ (ڈلیک بجائے گئے)

میر محمد اکرم بلوچ — جناب اسپیکر! میرے دوست ڈاکٹر مالک نے تو پارٹی کی جانب سے تو مبارکباد دی لیکن چونکہ ہمارے ایک ساتھی دوست ہیں اور اکٹھے سیاست کرتے چلے آرہے ہیں میں بھی چاہتا ہوں کہ اپنی طرف سے اس اسپیکر کے عہدے پر آپ جو فائز ہیں۔ اور ڈپٹی اسپیکر کے لیے ہمارے بشیر مسیح صاحب دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس امید کے ساتھ کہ آپ بحثیت اسپیکر کل کو جو قائد ایوان مقرر ہوگا۔ اپوزیشن اور ٹریژری بنچیز کے ساتھ آپ کا جو رویہ ہوگا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں آپ بالکل غیر جانبدار اسپیکر رہیں گے

ذ فقار اور اپنی پارٹی جمعیت علمائے اسلام کی طرف سے دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں کیونکہ اب آپ کی حیثیت عام رکن کی نہیں ہے بلکہ اب آپ کی حیثیت قاضی اور جج کی ہے لہٰذا توقع کی جاتی ہے کہ آپ کا کردار اور آپ کا رویہ سیاسی وابستگیاں اور قومی وابستگیاں سے بالاتر ہوکر اور بلوچستان کے قوائد وانضباطِ کار کے مطابق چلایا جائے بلوچستان اسمبلی کے انضباط کار قواعد اور ضوابط کے مطابق مجھے یاد ہے کہ پچھلی اسمبلی میں ایک دفعہ سابق اسپیکر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہوئی سابقہ اسپیکر کے اپنے کردار اور اپنے رویہ کی وجہ سے وہ تحریک عدم اعتماد پیش نہ ہوئی اسی طرح میرا اور میری پارٹی کا بھی یہی مشورہ ہے آپ کے اس غیر جانبدار رویہ کی وجہ سے انشاءاللہ مقام بلند بالا ہوگا۔ آپ کے توسط سے اراکین اسمبلی سے گزارش ہوگی پاکستان کے بننے کا مطلب لاالہ اللہ اور قرار داد مقاصد کے حوالے سے اور پاکستان کے آئین کے حوالے سے اسلامی نظریہ کا تحفظ اور اسلامی ثقافت اور اسلامی تہذیب کا تحفظ اسلامی نظام کی تنفیذ کے لیے بلوچستان اسمبلی کے قواعد اور ضوابط اور بلوچستان کے طریقہ کار کو بروئے کار لائیں گے۔ اور اس جدوجہد سے آخر تک کام کریں گے۔ (ڈیسک بجائے گئے)

میر محمد اکرم بلوچ

——— جناب اسپیکر! میرے دوست ڈاکٹر مالک نے تو پارٹی کی جانب سے تو مبارک باد دی لیکن چونکہ ہمارے ایک ساتھی دوست ہیں اور اکٹھے سیاست کرتے چلے آرہے ہیں میں بھی چاہتا ہوں کہ اپنی طرف سے اس اسپیکر کے عہدے پر آپ جو فائز ہیں۔ اور ڈپٹی اسپیکر کے لیے ہمارے بشیر مسیح صاحب دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس امید کے ساتھ کہ آپ بحیثیت اسپیکر کل کو جو قائد ایوان مقرر ہوگا۔ اپوزیشن اور ٹریژری بنچیز کے ساتھ آپ کا جو رویہ ہوگا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں آپ بالکل غیر جانبدار اسپیکر رہیں گے

دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی حق کی آواز بلند کرے۔ ہمیں ایوان میں عوام نے جن توقع کے ساتھ اور جن امیدوں کے ساتھ بھیجا ہے۔ آپ کا بھی کچھ فرض بنتا ہے۔ اس ایوان میں بیٹھے ہوئے ہم تمام ممبران پر یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ عوام کی ان امیدوں کو اور عوام کی ان توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں۔ جو توقعات بلوچستان کے عوام نے ہم سب پر کیں ہوئی ہیں۔ جس کی خاطر اس عوام نے نہ دن کا چین دیکھا ہے اور نہ ان کو راتوں کی نیند آئی ہیں۔ بھوکے پیٹ ننگے پاؤں آکر ووٹ دیکر ہمیں اور آپ کو منتخب کیا ہے۔ تو ہمیں اس عوام کا احساس ہونا چاہیئے۔ ان کے اس بھوکے پیٹ کا احساس ہونا چاہیئے۔ اس کے چھالے پڑے پاؤں کا احساس ہونا چاہیئے۔ بلوچستان میں رہ کر جب تک ہم نے ایک بلوچستانی کی حیثیت سے کام نہ کیا یا اپنے آپ کو قبول نہ کیا۔ تب تک شاید ہمیں کافی مسائل سے دوچار ہونا پڑے تو توقع یہ کی جاتی ہے ہم سے اور ہم بھی تمام ممبران سے اب تک تو یہ واقع نہیں ہے کہ حزب اختلاف کون ہے اور حزب اقتدار کون ہے اور کل تک یہ دیکھنا ہے کہ طوطا کس کے سر پر بیٹھتا ہے۔ آخر میں میں پھر آپ کو اور ڈپٹی اسپیکر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں (ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب

ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب جناب اسپیکر صاحب میں آپ کو اپنی طرف سے اور پارٹی کی طرف سے جس طرح کہ ہمارے حمید خان صاحب نے کہا تھا دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ہمارے ڈپٹی اسپیکر صاحب بشیر مسیح صاحب کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس امید کے ساتھ کہ انشاء اللہ آنے والے دنوں میں اس صوبے کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ہم شانہ بشانہ چلیں گے اور اس اُمید کے ساتھ بھی کہ آپ بغیر کسی رنگ و نسل کسی مذہب یا علاقائی بنیادوں پر کسی کے ساتھ برتاؤ میں فرق نہیں کریں گے ہمیں یقین ہے کہ اس صوبے میں بعض معاملات جو ابھی تک ہم شاید حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ جمہوری طریقہ واحد

طریقہ ہے جس میں ہم بعض مسائل کو انشاءاللہ آگے چل کر کے حل کر سکیں گے میرے خیال میں اگر اس صوبے میں قوموں کی تشخص اور قوموں کے حقوق کا تعین ہو جائے سب بھائیوں کی طرح انشاءاللہ ہم آگے چلتے رہیں گے کوئی انسان نہ کسی انسان سے نفرت کرتا ہے کوئی انسان نہ کسی انسان سے کم تر یا برتر سمجھتا ہے سب ہم بھائی اسی بنیادوں پر انشاءاللہ آگے چل کر اپنے منزل مقصود تک پہنچیں گے اور ہمیں اُمید ہے ہے کہ جمہوری پلیٹ فارم شاید یہ سب سے بہترین پلیٹ فارم ہے جس پر ہم یہ سب مسائل حل کر سکیں گے۔ شکریہ

مسٹر محمد ایوب بلیدی جناب اسپیکر صاحب میں آپ کو اور بشیر مسیح صاحب کو آپ کو اسپیکر منتخب ہونے پر اور بشیر مسیح کو ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اس اُمید کے ساتھ کہ آپ جمہوری روایات کو برقرار رکھیں گے اور ہمارے ساتھ تعاون کریں گے اور اس ہاؤس کے تقدس کو برقرار رکھیں گے میں سابق اسپیکر صاحب کے رول کو بھی نظر انداز نہیں کرتا لیکن اس وقت کی اسمبلی میں میں نہیں رہا۔ اس وقت ۱۹۹۰ء میں جو الیکشن ہوئے تھے اس میں بھی میں نے حصہ لیا تھا لیکن اس وقت کے نگران حکومت نے ایک رسوا زمانہ ڈپٹی کمشنر کے ساتھ مل کر عوام کے جمہوری رائے کو تبدیل کیا اور مجھے عوام کی حق کی نمائندگی سے دور رکھا خیر میں اس سازش کے بیک گراؤنڈ میں نہیں جانا چاہتا ہوں ایک بار پھر میں آپ کو اور بشیر مسیح صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں ——— شکریہ

میر عبدالنبی جمالی بسم اللہ الرحمان الرحیم

جناب اسپیکر صاحب! میں اپنی طرف سے آپ کو اور جناب بشیر مسیح صاحب کو مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں اور پھر اس رکن کو ہمارے معزز رکن جتنے بھی منتخب ہو کر آئے

اور ہم یہی چاہتے ہیں۔ کہ اس ایوان کو اسمبلی کو جیسے ہمارے دوستوں نے مجھ سے پہلے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہاں ایسا ماحول پیدا کریں کیونکہ بلوچستان کے اپنے مخصوص حالات ہیں سیاسی اور قبائلی معاشرہ ہے۔ لیکن ہم نے یہاں یہ دیکھا ہے اور میں خود بھی اسپیکر کے عہدہ پر فائز ہو چکا ہوں۔ یہاں پر ہم نے ایسی اچھی روایات قائم کی ہیں کہ حزب اختلاف کو شکایت رہی ہے۔ اور نہ ہی دوسری پارٹیوں کو۔ اور ہم آپ سے بھی یہی امید رکھتے ہیں یہ ہماری خوش قسمتی ہے۔ کہ ہماری اسمبلی میں کافی سنیئر ساتھی بھی موجود ہیں۔ جو آپ کی رہنمائی بھی کریں گے۔ جس طرح جاکم خان ڈومکی ہیں صالح بھوتانی ہیں سردار خان کاکڑ ہیں۔ جام یوسف ہیں۔ عبدالمجید بزنجو ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سعید ہاشمی جیسی لائق شخصیت ہے۔ اور اس ایوان کے چلانے میں آپ کی مدد بھی کریں

ہیں ان کو بھی مبارک باد دینا چاہتا ہوں۔ آپ کے توسط سے اور یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آج ایک بہت اچھی روائیت قائم ہوئی ہے اور جمہوریت کو روشن کرنے والی ایک روائیت ہے۔ کہ ہم نے ایک اقلیتی بھائی کو بطور ڈپٹی اسپیکر چنا ہے میرے خیال میں یہ ایک بہت اچھی روائیت ہے کہ جمہوریت کو اس روائیت سے فروغ ملے گا آخر میں دوبارہ آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ آپ بلوچستان کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلام و مدنظر رکھتے ہوئے اس ملک کی بقاء کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ جسٹس ((Justice)) سے کام لیں گے کوئی تفریق ہم میں اور دوسروں میں یا اپنی پارٹی والوں میں یا دوسروں میں نہیں کریں گے شکریہ۔

جناب اسپیکر

گورنر بلوچستان کے حکم کے مطابق اسمبلی کا یہ پہلا اجلاس برخاست کیا جاتا ہے۔ تاہم گورنر بلوچستان نے مورخہ ۲۰۔ اکتوبر ۹۳ء کو پانچ بجے شام دوسرا اجلاس آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق ۲۔ الف کے تحت طلب کیا ہے جس کے تحت اسمبلی کا ایک رکن وزیر اعلیٰ کے لیے تعین ہوگا۔ جسے صوبائی اسمبلی کے ارکان کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو پروگرام کے مطابق وزیر اعلیٰ کے لیے پرچہ نامزدگی مورخہ بیس اکتوبر ۱۹۹۳ء کو بوقت اڑھائی بجے دوپہر سے قبل اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخل کئے جا سکتے ہیں۔ اب سیکرٹری صاحب گورنر صاحب کا حکم پڑھ کر سنائیں۔

"<u>ORDER.</u>

In exercise of the powers conferred ome me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Brigadier S.A. Raheem Durrani, Government of Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Tuesday the 19th October, 1993, after the session is over.

Sd/-
(Brigadier S.A, Raheem Durrani)
Governor Balochistan."

جناب اسپیکر اب اجلاس کی کارروائی مورخہ ۲۰۔ اکتوبر ۹۳ء بوقت پانچ بجے شام تک کے لیے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام سات بجے مورخہ ۲۰۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء تک ملتوی ہو گیا۔)